تعارفِ کتب

○ مکاتیب سر محمد اقبال بنام مولانا سید سلیمان ندوی
مرتب: سید شفقت رضوی
قیمت: 60 روپے' ملنے کا پتہ: مکتبہ شاہد 9 علی گڑھ کالونی کراچی 75800

علامہ اقبال اور سید سلیمان ندوی ماضی قریب کی دو اہم علمی شخصیتیں تھیں' دونوں کی عمروں میں زیادہ تفاوت نہ تھا' دونوں ملی درد سے سرشار تھیں اور ملت کی ترقی و عروج کی خواہاں ---- علامہ اقبال مرحوم نے بقول خود شاعر نہ ہو کر بھی مفید خیالات کو ظاہر کرنے کی غرض سے شاعری کا سہارا لیا (ص 23) تو سید سلیمان ندوی نے انتہائی مفید لٹریچر فراہم کیا اور نثری اعتبار سے اردو میں بہت کچھ لکھ ڈالا۔ ہر دو حضرات کی مراسلت کا سلسلہ 1914ء سے قائم ہوا (ص 17) اور اقبال کی زندگی کے آخری ایام تک جاری رہا۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ ابتدا کس طرف سے ہوئی لیکن قرائن یہ بتلاتے ہیں کہ ابتدا کرنے والے مرحوم اقبال تھے' اقبال نے پروفیسر رشید احمد صدیقی سے دینی مسائل میں رہنمائی کی غرض سے کسی عالم کی نشاندہی کرنے کا کہا تو صدیقی صاحب نے سید صاحب کا نام لیا جسے علامہ نے پسند کیا (ص 18) اور غالباً اس کے بعد ہی مراسلت شروع ہو گئی۔ زیر نظر مجموعہ میں ستر خطوط ہیں' لیکن بہرحال یہ اصل سے بہت کم ہیں' سید صاحب نے کوشش کر کے اپنی حد تک خطوط کو محفوظ رکھا تو ان کے جانشین شاہ معین الدین ندوی نے انہیں "معارف" اعظم گڑھ میں شائع کر دیا۔ علامہ اقبال سید صاحب کا حد درجہ احترام کرتے جس کا اندازہ آپ ان خطوط کو پڑھ کر خود کر سکیں گے۔ فاضل مرتب نے ص 21 پر ان خطوط کا تجزیہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ خطوط میں سید صاحب کی فضیلت علمی کا اعتراف ہے۔ اپنی شاعری کے متعلق اظہار خیال ہے۔ مذہبی امور' تاریخ اسلام' اسلامی فلسفہ' تصوف اور سائنس کے متعلق استفسارات ہیں جبکہ بعض کتب کے متعلق بھی سوالات ہیں۔ یہ خطوط جب معارف میں قسط وار شائع ہوئے تو سید صاحب کے اپنے قلم سے یا شاہ معین الدین کے قلم سے بعض بعض مقامات پر انتہائی مختصر لیکن مفید حواشی دیئے گئے جبکہ مرتب نے بھی بعض مقامات پر حواشی دیئے ہیں۔ ان خطوط میں جتنے اہم سوالات ہیں ان کے جوابات سید صاحب نے یقیناً دیئے جیسا کہ علامہ کے بعد والے خطوط سے معلوم ہوتا ہے' علامہ ایسے